سید محمد یونس بخاری

# یا سید ابرار

ہوں گرچہ بہت مفلس و ناچار و گنہگار
یا سید ابرار
دل آپ کی بے پایاں محبت سے ہے سرشار
یا سید ابرار
اس دورِ بلا خیز میں یہ حرص کی دلدل
سوچوں میں ہے ہلچل
ہر شخص ہے بس اپنے ہی آلام سے دو چار
یا سید ابرار
اک کربِ مسلسل میں ہے الجھی میری ہستی
اجڑی ہوئی بستی
اغراض کی زنجیر میں جکڑے ہوئے افکار
یا سید ابرار
ہر چند کہ میں دور ہوں اس پاک وطن سے
فردوسِ زمن سے
ہر آن جہاں ہوتی ہے اک بارشِ انوار
یا سید ابرار
پھر بھی ہوں عجب مستِ مئے عشقِ رسالت
کیسی بھی ہے حالت
اک نگہ کرم نگہ کرم کا ہوں طلبگار
یا سید ابرار
عقبیٰ میں مری سرخروئی کا ہے وسیلہ
ہاں ہاں یہی حیلہ
ٹھہروں میں اگر اذنِ زیارت کا سزاوار
یا سید ابرار
اعمال میں بخشش کی نہیں کوئی علامت
ہے سخت ندامت
امید کا مرکز ہے مگر آپ کا دربار
یا سید ابرار
جب آپ کی رحمت میں کمی کوئی نہیں ہے
یونس کو یقیں ہے
مٹ جائیں گے سب صرصرِ افلاس کے آثار
یا سید ابرار

○